ثقافت کی اقسام

ثقافت کی اقسام ← ماہرین بشریات و عمرانیات نے ثقافت کی مختلف اقسام بیان کی ہیں جن میں مادی ثقافت، غیر مادی ثقافت ، مثالی ثقافت اور حقیقی ثقافت اہم ہیں۔

مادی ثقافت

مادی ثقافت سے مراد کسی بھی معاشرے میں موجود انسان کی بنائی گئی اشیاء یعنی وہ تمام چیزیں ہیں جنہیں دیکھایا وہ دیکھا یا چھوا جا سکے اور وہ کچھ جگہ گھیرتی ہوں ۔ یہ تمام چیزیں ہماری ظاہری طور پر نظر آنے والی ثقافت کا حصہ ہوتی ہیں ان میں ہمارے گھر، گھروں کو بنانے کا انداز، محلے، شہر، عبادت گاہیں اور ان کا خاص ڈیزائن ، ہمار لباس، ذرائع آمدورفت جیسے گاڑیاں، موٹر سائیکل ، ہوائی جہاز، فرنیچر اور جدید ٹیکنالوجی وغیرہ شامل ہیں۔ مادی ثقافت پہچان اور دیگر ثقافتوں سے تفریق آسانی سے کی جاسکتی ہے۔ جیسے لوگوں کا لباس ، رہن سہن دیکھ کر یہ اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ وہ کسی معاشرے کے باشندے ہیں موجودہ دور میں ٹیکنالوجی کو انسانی معاشرے میں انتہائی اہمیت میں حاصل ہوگئی ہے۔

معاشرے میں موجود ٹیکنالوجی

موجودہ دور میں کسی بھی معاشرے میں موجود ٹیکنالوجی وہاں کی مادی ثقافت کے بنانے اوربدلنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

1. کسی بھی معاشرے میں رہنے والے افراد کے لئے بہت ضروری ہوتا ہے کہ
2. وہ اپنی بقا کے لیے وہاں کی مادی ثقافت اور طور طریقوں پر عبور حاصل کریں
3. جیسے آج کل شہروں میں نوجوان نسل کے لئے بہت ضروری ہے کہ وہ
4. جدید مشینیں جیسے کمپیوٹر اور موبائل فون وغیرہ کا استعمال سیکھیں۔
5. مادی ثقافت وقت کے ساتھ ساتھ بدلتی رہتی ہے اور
6. ماضی میں موجود اشیاء بعض اوقات انتہائی غیر اہم ہو کر ختم ہو جاتی ہیں مثلا
7. تیر کمان اور تلوار وغیرہ کسی دور میں انتہائی اہمیت رکھتے تھے مگر
8. آج وہ ہماری ثقافت کا حصہ نہیں رہیں اور صرف چند سال ہی پہلے تک دیکھیں
9. تو وی سی آر وغیرہ فلمیں دیکھنے کے لئے استعمال ہوتے تھے مگر
10. آج آہستہ ہیں آہستہ قصہ پارینہ بنتے جارہے ہیں۔

غیر مادی ثقافت

- غیر مادی ثقافت سے مراد وہ تمام خیالات ہیں جو
- کسی بھی کلچر میں بہت اہم ہیں اور
- اس کے بننے اور برقرار رہنے کا ذریعہ ہوتے ہیں۔

غیر مادی کلچر کی مثالوں میں کسی معاشرے میں موجود عقا ئد معمولات اقدار، زبان، آداب اور معاشرتی ادارے وغیرہ شامل ہیں۔ دراصل غیر مادی ثقافت وہ تمام چیزیں ہوتی ہیں کہ جنہیں دیکھایا چھوا تو نہیں جاسکتا مگر روز مرہ زندگی بڑی حد تک انہی کے تابع ہوتی ہے۔ انسان کی خود کی تخلیق کردہ یہ غیر مادی ثقافت میں موجود معمولات وعقائد اس کے اپنے کردار اور رویوں کو تعین کرتے ہیں مثلا ہم کھانے کسی طرح کھا ئیں اور کسی وقت کھائیں۔ ہم کیا کر سکتے ہیں اور کیا کرنا ممنوع ہے ۔ کون ہمارے اپنے ہیں اور کون غیر ، ہمارے چلنے پھرنے اور بیٹھنے کے لئے بہتر طریقہ کیا ہے ہمیں یہ سب اس تغیر مادی ثقافت سے ملتا ہے۔ اس کے علاو ہ ہماری ثقافت میں موجود مادی اشیاء کے مفہوم اور استعمال کی تشریح بھی غیر مادی ثقافت سے ہوتی ہے۔

مثالی ثقافت

1. مثالی ثقافت سے مراد ایسی ثقافت یا ثقافت میں موجود ایسی اشیاء اور رویے ہیں کہ
2. جو اس معاشرے میں موجود لوگوں کے کردار اور عمل کے لئے مثالی حیثیت رکھتے ہیں۔
3. جب ہم مختلف انسانی معاشروں کا جائزہ لیتے ہیں تو
4. یہ پتہ چلتا ہے کہ وہ کردار یا رویے جنہیں کوئی معاشرہ مثالی حیثیت دے ضروری نہیں کہ
5. اس معاشرے میں عام طور پر پائے جاتے ہوں بلکہ

6. بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ معاشرے میں عام طور پر پائے جاتے ہوں بلکہ

بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ معاشرے میں ایسےرواج اور عقا ئد عام طور پر پائے جاتے ہوں کہ جنہیں بہت برا خیال کیا جاتا ہو .

تمام معاشروں

مثلاً جھوٹ بولنا تقریباًا تمام معاشروں میں برا سمجھا جاتا ہے اور ہر حال میں سچ بولنے کو مثالی تصور کیا جاتا ہے۔ مگر جب ہم حقیقی زندگی میں دیکھتے ہیں تو لوگوں کا گھر، دفتر ، کاروبار ، رشتے داروں کے ساتھ تفاعل کے دوران جھوٹ بولنا ایک عام سی بات ہے۔

- اسی طرح اگر آپ کسی سے جہیز کے بارے میں رائے لیں تو قوی امکان ہے کہ
- وہ اس کی وجہ سے درپیش مشکلات اور برائیوں کا ذکر کرے گا
- مگر یہ بھی زندگی کا ایک اہم حصہ ہے۔
- مختصر الفاظ میں اگر ہم مثالی ثقافت کو سمجھنا چاہیں تو
- اس سے مراد وہ تمام چیزیں، باتیں اور رویے ہیں جن کے متعلق لوگ یہ کہتے ہوں کہ
- بہت بہتر ہیں اور ان پر ہم سب کو عمل کرنا چاہیے .
- مگر ساتھ ہی یہ بھی کہنا ضروری ہے کہ
- ایسا ضروری نہیں کہ وہ لوگ خود ایسا کرتے ہوں .

حقیقی ثقافت

یہ اس سے مراد ایسی ثقافت یعنی وہ تمام چیزیں ، رویے اور کردار ہیں کہ جن پر کسی معاشرے کے افراد اپنی حقیقی زندگی میں عمل کرتے ہوں . مطلب مثالی ثقافت میں وہ ثقافتی نمونے اور آداب ہوتے ہیں کہ جن پر چلنے کی معاشرہ ہم سے توقع رکھتا ہے مگر حقیقی ثقافت میں وہ اعلیٰ متوقع نمونے نہیں بلکہ در اصل موجود ثقافتی نمونے آتے ہیں۔ عمرانیات کے طالب علموں کے لئے حقیقی اور مثالی ثقافت کو سمجھنا اور ان میں فرق جانچنے کی صلاحیت ہونا

حقیقی مسائل

انتہائی اہمیت کا حامل ہے کیوں کہ اکثر ہم سے غلطی یہ ہوتی ہے کہ ہم حقیقی رویوں اور حقیقی مسائل کو سمجھنے کیلئے مثالی ثقافت میں موجود عقائد اور خیالات کا سہارا لیتے ہیں.. جیسے اگر ہم یہ کہیں کہ ایک اچھانے مذہبی انسان کبھی جھوٹ بول ہی نہیں سکتا پاکستانی معاشرے کے تناظر میں دیکھیں اور کہیں کہ ایک مسلمان بھی مسلمانوں کا قتل عام نہیں کر سکتا وغیرہ وغیرہ اس تمام بحث کا مقصد یہ باور کروانا ہے کہ جب تک ہم حقیقی ثقافت سے واقف نہ ہوں تب تک کسی معاشرے کے مسائل کو سمجھنا اور ان کا حل نکالنا بہت مشکل ہے۔

اہم ثقافتی تصورات

ذیل میں چند اہم ثقافتی تصورات کی تعریف اور مفہوم بیان کئے گئے ہیں۔

ثقافت کی اقسام

1. ثقافتی خاصہ
2. ثقافتی مرکب
3. ثقافتی اسلوب
4. ذیلی ثقافت
5. ثقافت پذیری
6. ثقافتی مماثلت
7. ثقافتی تغیر
8. ثقافتی خلاء

ثقافتی خاصہ

کسی بھی معاشرے کی ثقافت کی سب سے چھوٹی اکائی کو ثقافتی خاصہ کہتے ہیں۔ آسان الفاظ میں کسی ثقافت کی کوئی سب سے چھوٹی چیز یا رویہ جو خود مختیار ہو اوراس کو مزید تقسم نہ کیا جا سکے اس کا ثقافتی خاصہ کہلاتی ہے۔ یہ ثقافتی خاصہ مادی ہو سکتا ہے اور غیر مادی بھی۔ پاکستانی ثقافت میں موجود مادی ثقافتی خاصے کی مثال دو پٹہ، شلوار، پگڑی و غیرہ شامل ہیں۔ اسی طرح غیر مادی ثقافتی خاصوں کی مثال گلے ملنا ، شادی کے موقع پر دلہن کو تحفے دینا، ہماری زبان کا کوئی لفظ وغیرہ شامل ہیں۔

ثقافتی مرکب

ثقافت کی اقسام جب بہت سے ثقافتی خاصے کسی وجہ سے ایک دوسرے کے ساتھ مربوط ہوں تو تب انہیں ثقافتی مرکب کہا جاتا ہے۔ ثقافتی خاصہ خود سے کسی اہمیت کا حامل نہیں ہو سکتا جب تک اس کا دوسرے خاصوں کے ساتھ ربط یا تعلق نہ ہو۔ ثقافتی مرکب کی مثالوں میں شادی ، نماز ، لباس وغیرہ شامل ہیں ۔ اب اگر ہم غور کریں تو ایک شادی میں بہت ساری رسموں کی صورت میں ثقافتی خاصے نظر آئیں گے۔ اسی طرح نماز کے لئے وضو کرنا، رکوع وسجود وغیرہ شامل ہیں۔

ثقافتی اسلوب

کسی ثقافت کی اکائیوں کے درمیان باہمی تعلق کو ثقافتی اسلوب کہتے ہیں۔ یہ اکائیوں کے درمیان ایسا رشتہ ہوتا ہے کہ جس سے کسی ثقافت کی غالب اور نمایاں خصوصیات نظر آتی ہوں۔ مثلاً پاکستان میں شادی کے سلسلے میں منگنی، مہندی، نکاح ، جہیز، ولیمہ سب شادی کے اسلوب ہیں۔

ثقافت پذیری

جب ایسے دو گروہ یا افراد آپس میں ملیں جن کی ثقافت مختلف ہو تو چند چیزیں ایسی ہوں گی جو وہ ایک دوسرے سے سیکھیں گے لیکن اس کے باوجود ان میں ان کی اپنی ثقافت کی پہچان باقی رہے۔ اس عمل کو ثقافت (ایکولیشن) کے ہیں پاکستان میرہتے ہوئے بھی اس کے مختلف صوبوں کے لوگوں کی اپنی ثقافت ہے۔ اگر چہ پٹھان کچھ چیزیں سندھی، بلوچی اور پنجابی تہذیبوں سے سیکھتے ہیں لیکن پھر بھی ان کی اپنی ایک الگ شناخت بھی ہے۔ یعنی ان کو دیکھنے سے ہی پتہ چل جاتا ہے کہ یہ کسی ذیلی ثقافت سے تعلق رکھتے ہیں۔

ثقافتی مماثلت

ثقافتی مماثلت ایسا معاشرتی عمل ہے جس سے مختلف ثقافت رکھنے والے دو یا زائد افراد یا گروہ دو مختلف تہذیبوںکو قبول کرلیں۔ اور ایک دوسرے کے طور پر عمل کریں۔ یہاں تک کہ ان میں مختلف ثقافتوں کی پہچان باقی نہ ر ہے۔ امریکہ ثقافتی مماثلت کی بہترین مثال ہے۔ اس میں اس کے اصل باشندوں کی تعداد بہت کم ہے۔ وہاں زیادہ تر آباد کار جرمنی اور کئی دوسرے ممالک سے آئے ہوئے ہیں۔ ان سب آباد کاروں کی ثقافت الگ الگ تھی لیکن اب ان میں اس مخصوص ثقافت کے آثار نظر نہیں آتے بلکہ ان سب نے مل کر ایک نئی ثقافت کو جنم دیا ہے جو کہ ان کی موجودہ ثقافت ہے۔

ثقافتی تغیر

- انسان میں فطری طور پر تجسس کا مادہ ہے۔
- جس کی وجہ سے وہ تبدیلی کا خواہاں رہتا ہے۔
- وقت کے ساتھ ساتھ ان کے منصب اور
- کار منصب میں بھی تبدیلی واقع ہوتی رہتی ہے
- ۔ یہ تبدیلی معاشرتی اداروں پر بھی اثر انداز ہوتی ہے۔ کیوں کہ
- معاشرے میں تمام معاشرتی ادارے ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہیں۔
- اگر ایک ادارے میں تبدیلی آتی ہے تو
- اس کا اثر دوسرے ادارے پر بھی پڑتا ہے۔
- اسی طرح وقت کے ساتھ ساتھ معاشرتی اداروں میں تبدیلیاں رونما ہوتی رہتی ہیں۔
- عمرانیات کی زبان میں ان تبدیلیوں کے لئے معاشرتی تبدیلی یا
- معاشرتی تغیر کی اصطلاح استعمال ہوتی ہے۔

ثقافتی خلاء

موجودہ دور میں سائنسی ترقی کی وجہ سے تیزی سے آنے والی تبدیلیوں نے بڑی حد تک معاشرتی مطابقت (سماجی ایڈجسٹمنٹ)کا مسئلہ پیدا کر دیا ہے۔ معاشرتی مطابقت کا مسئلہ دو طرح سے پیدا ہوتا ہے۔ ایک تو انسان اس تبدیلی کیسا تھ مطابقت پیدا نہیں کر سکتا۔ دوسرا ثقافت کے مختلف حصے ایک دوسرے سے مطابقت نہیں کر پاتے ۔ اس کی اہم وجہ رفتا یہ ہے کہ ثقافت کے مختلف حصے ایک رفتار سے تبدیل نہیں ہوتے۔

ادارے

ثقافت کی اقسام بعض حصے بڑی تیزی سے ترقی کر جاتے اور وہ یہ ہیں کہ ثقافت ہیں اور وہ یہ تقاضا کرتے ہیں کہ ثقافت سے تعلق رکھنے والے باقی ادارے اور حصے بھی اسی رفتار سے ترقی کریں اور تبدیلی کو قبول کریں ۔ مثلاً صنعت اور تعلیم کے شعبوں کو لیں اگر کسی ملک میں صنعت ترقی کر جاتی ہے تو وہ اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ تعلیمی میدان میں بھی ترقی ہوتا کہ مجموعی طور پر تبدیلی کو قبول کرتے ہوئے ترقی کی جائے ۔

ذیلی ثقافت

- جیسے جیسے کسی معاشرے کا سائز بڑا ہوتا جاتا ہے
- ویسے ویسے اس کی پیچیدگی میں بھی اضافہ ہوتا جاتا ہے اور
- اس میں ایسے گروہ پائے جاتے ہیں کہ
- جن کا طرز زندگی، عقائد خیالات کسی نہ کسی حوالے سے ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں اور
- وقت گزرنے کےساتھ ساتھ ہی اختلاف
- ان گروہوں کی ایسی ایک الگ شناخت کا باعث بھی بنتا ہے۔

کسی بڑے معاشرے میں موجود انہیں مختلف ثقافتی خصوصیات رکھنے والے گروہوں کی ثقافت کو ذیلی ثقافت کہتے ہیں .یہ ذیلی کثافتیں اپنی اپنی خصومیت کو برقرار رکھتے ہوئے بڑی ثقافت کا حصہ ہوتی ہیں ۔ جیسے پاکستان کی قومی ثقافت میں پنجابی سندھی سرائیکی، بلوچ، پٹھان اور کشمیری وغیرہ کی ذیلی ثقافتیں موجود ہیں۔

ہم اُمید کرتے ہیں آپ کو "ثقافت کی اقسام" کے بارے میں مکمل آگاہی مل گئی ہوگی۔۔۔

مزید معلومات کیلئے ہمارے اس لنک پر کلک کریں👈🏻

ہماری ویب سائٹ پر آنے کیلئے شکریہ